بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

دنیا کی خلقت

توریت : خلقت 1:1-31؛ 2:1-3

الله تعالی نے شروعات میں آسمان اور زمین کو بنایا۔[1] زمین بلکل خالی تھی اور اِس پر کچھ بھی نہیں تھا۔ پانی کی گہرائیوں پر اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ صرف الله تعالی کا وجود ہی پانی کے اوپر موجود تھا۔[2] پھر الله تعالی نے کہا، ”روشنی ہو جائے،“ اور روشنی چمکنے لگی۔[3] الله تعالی نے روشنی کو دیکھا اور وہ جانتا تھا کی یہ اچھی ہے۔[4] الله تعالی نے روشنی کو اندھیرے سے الگ کر دیا اور اسکو دن کا نام دیا اور اندھیرے کو رات کا۔ شام ہوئی پھر صبح، اِس طرح ایک دن[a] پورا ہوا۔[5]

پھر الله تعالی نے کہا، ”پانی کے بیچ میں ہَوا ہو جائے تاکی پانی دو حصوں میں الگ ہو سکے۔“[6] الله تعالی نے ہَوا کو بنایا اور پانی کو الگ کر دیا۔ کچھ پانی اِس ہَوا کے اوپر تھا اور کچھ پانی اسکے نیچے۔[7] الله تعالی نے اِس ہَوا کو آسمان کا نام دیا۔ شام ہوئی پھر صبح، یہ دوسرا دن تھا۔[8]

پھر الله تعالی نے کہا، ”آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو جائے تاکی خشکی نظر آنے لگے،“ اور وہ ہو گیا۔[9] الله تعالی نے خشکی کو زمین کا نام دیا اور جو پانی ایک جگہ جمع ہوا تھا اسکو سمندر کا۔ الله تعالی نے اِس کو دیکھا اور وہ اچھا تھا۔[10] پھر الله تعالی نے کہا، ”زمین ہر طرح کے پودے اگائے۔ پودے جو بیج پیدا کرتے ہیں اور وہ پیڑ جو پھل پیدا کرتے ہیں جن میں بیج ہوتے ہیں۔ ہر پودا اپنی طرح کے بیج پیدا کرے۔ اِس طرح کے پودے زمین پر پیدا ہو جائیں،“ اور ایسا ہی ہوا۔[11] زمین نے ہر طرح کے پودے پیدا کیے جو بیج بناتے تھے اور وہ پیڑ جو پھل پیدا کرتے، جن کے اندر بیج تھے۔ ہر پودے نے اپنی طرح کے بیج پیدا کئے۔ الله تعالی نے اسکو دیکھا اور وہ اچھا تھا۔[12] شام ہوئی پھر صبح، یہ تیسرا دن تھا۔[13]

پھر الله تعالی نے کہا، ”آسمان میں روشنیاں *[سورج، چاند، اور تارے]* ہو جائیں، جو الله تعالی کی نشانی اور مُحَبَّت کی مثال ہوں گی۔ یہ روشنیاں دنوں کو راتوں سے الگ کر دیں گی۔ ان سے موسم، تیوہار، تاریخ، اور وقت کا پتا چلے گا۔[14] وہ آسمان سے زمین کو روشنی دیں گی،“ اور ایسا ہی ہوا۔[15] الله تعالی نے دو بڑی روشنیاں بنائیں، ان میں سے بڑی روشنی کو دن پر حکومت دی اور چھوٹی کو رات پر۔ اور اسنے تارے بھی بنائے۔[16] الله تعالی نے اِن روشنیوں کو آسمان میں لگایا تاکی زمین روشن ہو سکے۔ اسنے ان کو آسمان پر لگایا تاکی وہ روشنیاں دن اور رات پر حکومت کریں[17] اور روشنی کو اندھیرے سے الگ کر سکے۔ الله تعالی نے دیکھا یہ اچھا تھا۔[18] شام ہوئی پھر صبح، اور چوتھا دن پورا ہوا۔[19]

پھر الله تعالی نے کہا، ”پانی جاندار چیزوں سے بھر جائے اور پرندے پیدا ہوں، جو آسمان میں زمین کے اوپر اُڑیں۔“[20] تو الله تعالی نے سمندروں کے بڑے جانوروں کو بنایا، اسنے ساری جاندار چیزوں کو ہر طرح کے پرندے بھی بنائے۔ الله تعالی نے دیکھا، یہ اچھا تھا۔ الله تعالی نے سمندروں کے جانوروں کو برکت دی اور کہا، ”اپنے جیسے پیدا کرو اور سمندروں کو آباد کر دو۔“[21] اسنے پرندوں کو برکت دی اور کہا، ”اپنے جیسے پیدا کرو۔“[22] شام ہوئی پھر صبح اور اِس طرح پانچواں دن ختم ہوا۔[23]

تب الله تعالی نے کہا، ”زمین بہت طرح کے جانوروں کو پیدا کرے، جنگلی جانور، پالتو جانور، اور ہر طرح کے رینگنے والے جانور،“ اور کہا، ”یہ سارے جانور اپنے جیسے کو پیدا کریں۔“[24] تو الله تعالی نے ہر طرح کی جاندار چیزیں بنائی: جنگلی جانور، پالتو جانور، اور ہر طرح کے رینگنے والے جانور۔ الله تعالی نے دیکھا یہ اچھا تھا۔[25] پھر الله تعالی نے کہا، ”ہم[b] انسان کو بناتے ہیں جو ہماری طرح زمین پر حکومت کریں گے۔ وہ سمندر میں رہنے والی مچھلیوں پر، پرندوں پر، سارے بڑے جانوروں پر، اور پوری زمین پر حکومت کریں گے۔“[26]

الله تعالی نے انسان کو اپنا نمائندہ بنایا اور انسان کو اپنے جیسی کچھ صلاحیتیں دیں۔[27] الله تعالی نے آدمی اور عورت کو بنایا، اُن کو برکت دی اور کہا، ”بچے پیدا کرو، اور زمین کو آباد کرو، اور اُس پر حکومت کرو“ الله تعالی نے کہا، ”پانی میں رہنے والی ساری مچھلیوں پر، چڑیوں پر اور زمین پر چلنے والی ہر چیز پر حکومت کرو۔“[28] الله تعالی نے کہا، ”مَیں تمکو کھانے کے لئے سارے پودے دیتا ہوں، جو بیج پیدا کرتے ہیں،[29] اور ہر وہ پیڑ جو پھل دیتے ہیں، جن میں بیج ہوتے ہیں“ اور کہا، ”مَیں جانوروں کو بھی کھانے کے لئے سارے ہرے پودے دے رہا ہوں۔ زمین کا ہر جانور، اُڑنے، چلنے، اور رینگنے والا، یہ کھانا کھائے گا،“ اور ایسا ہی ہوا۔[30] الله تعالی کو وہ ساری چیزیں بہت اچھی لگیں جو اسنے بنائی تھیں۔ شام ہوئی پھر صبح اور چھٹا دن ختم ہوا۔[31]

2:1-3

زمین، آسمان، اور اُس کے اندر کی ساری چیزیں پوری ہو چکی تھیں۔[1] ساتویں دن الله تعالی دنیا بنانے کے کام سے رُک گیا تھا اور عرش پر قائم ہوا۔[c][2] اِسی وجہ سے الله تعالی نے ساتویں دن کو برکت دے کر خاص اور مُقدّس بنایا اور اُسے آرام کے لئے مخصوص کر دیا۔ کیونکہ اُسی دن الله تعالی کام سے رُک گیا تھا۔[3]

---

[a] ایک دن کا مطلب یہ ضروری نہیں کے وہ پورے 24 گھنٹے ہوں یہ وقت بھی ہو سکتا ہے۔ ایک لمحہ بھی یا ایک لمبا عرصہ بھی۔ تب تک سورج اور چاند نہیں بنے تھے اور ہم لوگوں کے لئے ایک دن کا مطلب سورج کا نکلنا اور پھر اُسکا چھپنا اور پھر چاند کا نکلنا ہوتا ہے۔

[b] ”ہم“ کا مطلب یہ نہیں ہے کی الله تعالی کے ساتھ فرشتے چیزوں کو بنا رہے تھے۔ (قرآن مجید : التّین 95:4، ھود 11:37، السّفّت 37:75، المؤمنون 23:12-14)

[c] ”بےشک تمہارا رب الله ہی ہے۔ جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔“ (قرآن مجید : الاعراف 7:54)